خیبر پختونخوا طبی پیوند کاری باضابطگی اتھارٹی کا قانون ۲۰۱۴ء.

خیبر پختونخوا قانون نمبر XI ۲۰۱۴ء

مضمون.

تمہید.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، حد اور آغاز:

۲. تعاریف.

۳. زندہ آدمی کا عضو یا خلیہ کو عطیہ کرنا.

۴. انسانی اعضاء کو موت کے بعد عطیہ کرنا.

۵. خیبر پختونخوا طبی پیوند کاری باضابطگی اتھارٹی.

۶. کام کا طریقہ کار.

۷. ناظم رمہتمم کی نامزدگی.

۸. افسران اور ملازمین کی نامزدگی.

۹. سرمایہ.

۱۰.	میزانیہ۔

۱۱.	حساب کتاب کی خبر گیری۔

۱۲.	حساب کی جانچ پڑتال۔

۱۳.	پیوندکاری تشخیص کمیٹی۔

۱۴.	پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی۔

۱۵.	پیوندکاری تحقیقاتی کمیٹی۔

۱۶.	پیوندکاری اخلاقی باضابطگی کمیٹی۔

۱۷.	پیوندکاری بذریعہ پیوندکاری سرجنز اور فزیشینز کی ٹیم۔

۱۸.	عطیہ کرنے والے اور وصول کرنے والے پر اثر۔

۱۹.	انسانی اعضاء کی پیوندکاری یا ہٹانا کسی بھی مقصد کے لیے منع ہونا سوائے علاج کے مقصد کے لیے۔

۲۰.	کسی اختیار کے بغیر انسانی اعضاء کے ہٹانے کی سزا۔

۲۱.	انسانی اعضاء کی تجارتی لین دین کی سزا۔

۲۲.	اس قانون کی کسی دوسری شق کی خلاف ورزی کی سزا۔

۲۳.	کمپنی کی جانب سے کی گئی جرائم۔

۲۴. اپیل.

۲۵. جرائم کے اختیار سماعت / دست اندازی.

۲۶. صحت کی حفاظت.

۲۷. استثناء.

۲۸. تفویض.

۲۹. احکامات جاری کرنا کا اختیار.

۳۰. سالانہ رپورٹ.

۳۱. غالب آنے کا اثر.

۳۲. ان اعمال سے حفاظت / پناہ جو کہ نیک نیتی سے لیے گئے ہو.

۳۳. قواعد بنانے کا اختیار.

۳۴. مشکلات کو ہٹانے کے لیے.

۳۵. تنسیخ.

خیبر پختونخوا طبی پیوندکاری باضابطگی اتھارٹی کا قانون ۲۰۱۴ء.

خیبر پختونخوا قانو نمبر XI، ۲۰۱۴ء

ایک قانون.

ا. <u>مختصر عنوان، حد اور آغاز:</u>

(ا) یہ قانون خیبر پختونخوا طبی پیوندکاری باضابطگی اتھارٹی کا قانون ۲۰۱۴ء بلایا جائے گا.

(۲) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر لاگو ہوگا.

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا.

۲. <u>تعاریف:</u>

اس قانون میں جب تک کوئی چیز سیاق وسباق کے منافی نہ ہو.

(الف) ناظم/مہتمم کا مطلب ہے باضابطگی اتھارٹی کا ناظم/مہتمم.

(ب) دماغی موت کا مطلب ہے دماغ اور دماغی مادہ کا نقصان جو کہ اہل ہوا اور ایک ساتھ کام کرتے ہو.

(پ) موت کا مطلب ہے دماغی مادہ کے کام کا اٹل اختتام.

(ت) عطیہ کرنے والے کا مطلب ہے ایک شخص جو اپنے جسم کا کوئی حصہ، عضو، خلیہ یا خلیہ عطیہ کرتا ہو.

(ٹ) سرمایہ کا مطلب ہے خیبر پختونخوا طبی پیوندکاری باضابطگی قانون کا سرمایہ جو کہ اس قانون کے تحت قائم کیا گیا ہو.

(ث) حکومت کا مطلب ہے حکومت خیبر پختونخوا.

(ج) انسانی عضو کا مطلب ہے کسی انسانی جسم کا کوئی عضو، خلیہ، یا خلیہ

(چ) ادائیگی کا مطلب ہے رقم کے ذریعہ ادائیگی یا رقم کی قیمت لیکن اس میں شامل نہیں ہے کوئی ادائیگی خرچ چکانے کے لیے یا واپسی.

(ح) ہٹانے کی قیمت، نقل و حمل یا انسانی عضو کو محفوظ کرنے کے لیے جو کہ سپلائی کیا جاتا ہو.

(خ) کوئی اخراجات یا کمانے کا نقصان جو کہ ایک شخص نے برداشت کئے ہو جہاں تک معقول اور بلاواسطہ برداشت کے لیے ہو اپنے جسم کے کسی عضو کو منتقل کرنے کے لیے.

(د) مقررہ کا مطلب ہے قواعد کے ذریعہ مقررہ کرنا جو کہ اس قانون کے تحت بنائے گئے ہو.

(ذ) مقررہ کا مطلب ہے قواعد کے ذریعہ مقررہ کرنا جو کہ اس قانون کے تحت بنائے گئے ہو.

(ڈ) تسلیم شدہ ادارہ کا مطلب ہے طبی ادارہ یا ہسپتال جو کہ باضابطگی اتھارٹی سے تسلیم شدہ ہو انسانی اعضاو کی پیوند کاری کی جراحی عمل کے لیے

(ر) تسلیم شدہ پیوندکار جراح یا فزیشن کا مطلب ہے جراح یا فزیشن جو کہ باضابطگی اتھارٹی سے تسلیم شدہ ہو اور جو کہ متعلقہ میدان میں مناسب تعلیم، تجربہ اور تربیت رکھتا ہو انسانی عضو کے پیوندکاری کو تفتیش اور معائنہ کرنے میں.

(ز) باضابطگی اتھارٹی کا مطلب خیبر پختونخوا طبی پیوندکاری باضابگی اتھارٹی جو کہ اس قانون کی دفعہ ۵ کے تحت قائم کی گئی ہو.

(ڑ) پیوندکاری کا مطلب ہے کسی زندہ یا مردہ شخص کے انسانی عضو کو کسی دوسرے زندہ شخص کو پیوند کرنا علاج کے مقصد کے لیے.

(ژ) پیوندکاری اخلاقی باضابطگی کئی کا مطلب ہے پیوندکاری اخلاقی کمٹی جو کہ اس قانون کی دفعہ ۱۶ کے تحت قائم کی گئی ہو.

(ع) پیوندکاری تشخیص کمیٹی کا مطلب ہے پیوندکاری تشخیص کمیٹی جو کہ اس قانون کے دفعہ ۱۳ کے تحت قائم کی گئی ہے.

(غ) پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی کا مطلب ہے پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی جو کہ اس قانون کی دفعہ ۱۶ کے تحت قائم کی گئی ہو.

(س) پیوندکاری تحقیقاتی کمیٹی کا مطلب ہے پیوندکاری تحقیقاتی کمیٹی جو کہ اس قانون کی دفعہ ۱۵ کے تحت قائم کی گئی ہو.

۳. <u>زندہ شخص کی طرف سے کسی عضو یا خلیہ کو عطیہ کرنا.</u>

(۱) باوجود بلالحاظ اس کے کہ کوئی چیز جوکہ فی الحال کسی قانون میں موجود ہو، ایک زندہ عطیہ کرنے والا جوکہ اٹھارہ سال سے کم نہ ہو اپنی زندگی میں رضا کارانہ طور پر اپنے جسم کا کوئی عضو عطیہ کرسکتا ہے کسی دوسرے زندہ شخص کو موروثی یا قانون طور پر جوکہ اس تعلق رکھتا ہو جوکہ اسکا نزدیکی خونی رشتہ میں ہو اور اور ایسے کسی عضو یا حصہ یا خلیہ یا نحیہ جوکہ عطیہ کیا جاتا ہو کسی شخص کی طرف سے علاج کے مقصد کے لیے اس کو اس طرح باضابطہ بنایا جائیگا جوکہ مقرر کیا گیا ہو دوبارہ پیدا ہونے والے حلیہ جیسا کہ شم خلیہ

تشریح: اس دفعہ کے مقصد کے لیے قریبی خونی رشتہ کا مطلب ہے والدین، بیٹا، بیٹی، بہن، بھائی اور اسمیں شامل ہے زوجین.

بشرطیکہ پیوندکاری رضا کارانہ حقیقتہ ترغیب اور بلا کسی جبر اور دباؤ کے ہوگی

(۲) ایسی صورت میں جب کوئی عطیہ کرنے والا موجود نہ ہو جوکہ ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کیا گیا ہو تو پیوندکاری تشخیص کمیٹی کسی بغیر خونی رشتہ سے عطیہ کی اجازت دے سکتی ہے اس اطمینان کے بعد کہ ایسا عطیہ رضا کارانہ ہے.

۴. <u>انسانی اعضاء کا موت کے بعد عطیہ کرنا.</u>

(۱) کوئی بھی ایسا شخص جوکہ عمر میں اٹھارہ سال سے کم نہ ہو اپنی موت سے پہلے بذریعہ تحریر جوکہ باضابطہ طور پر دستخط شدہ اور تصدیق شدہ ہو متعلقہ پیوندکاری تشخیص کمیٹی سے عطیہ کرسکتا ہے کوئی بھی اپنا عضو یا خلیہ پیوندکاری کے لیے اور اس مقصد کے لیے کسی بھی طبی ادارہ کو اختیار دے سکتا ہے یا ہسپتال کو جوکہ باضابطہ طور پر باضابطگی اتھارٹی سے تسلیم شدہ ہو.

(۲) دماغی مردہ مریضوں کے کیسز جوکہ ہسپتال میں ہوان کو پیوندکاری تشخیص کمیٹی کو پیش کیا جائیگا پیوندکاری کے لیے اس کے عزیز و اقارب کی بہت زیادہ تلاش کے بعد ایک معقول وقت میں

(۳) انسانی اعضاء کو پیوند کاری کے لیے کاٹا جاسکتا ہے کسی بھی دماغ مردہ شخص سے جو کہ ہسپتال میں ہو کسی بھی ابتدائی رضامندی یا مرضی کے بغیر عطیہ کرنے کے بعد از تشخیص پیوند کاری تشخیص کمیٹی کے اور رضامندی ظاہر کرنے کے بعد کسی بھی نزدیکی خونی رشتہ دار کے جو کہ بیان ہوا ہے دفعہ ۳ کی ذیلی نے دفعہ (۱) میں

(۴) کسی بھی عطیہ کرنے والے کی موت کی صورت میں جو کہ ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کیا گیا ہو کوئی بھی نزدگی رشتہ دار مردہ کا پیوند کاری تشخیص کمیٹی کو مردہ کے متعلق آگاہ کرے گا اور انسانی اعضاء یا خلیہ کو ہٹانے کا سبب کرے گا اختیار کے مطابق

(۵) ایک عطیہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تعمیل کیا جاسکتا ہے اس انداز اور طریقہ میں جو کہ بیان کیا گیا ہو اور عطیہ کرنے والے کی زندگی میں منسوخ کیا جاسکتا ہے دو گواہوں کی موجودگی میں.

۵. خیبر پختونخوا طبی پیوند کاری باضابطگی اتھارٹی.

(۱) اس قانون کے آغاز کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے حکومت بذریعہ اعلامیہ جریدہ سرکاری میں خیبر پختونخوا طبی پیوند کاری باضابطگی اتھارٹی قائم کریگی.

(۲) باضابطگی اتھارٹی کا صدر دفتر پشاور میں ہوگا.

(۳) باضابطگی اتھارٹی ایک کارپوریٹ جماعت ہوگی جو کہ ایک دائمی سلسلہ اور مشترک مہر رکھے گی معاہدہ کرنے کے اختیار کیساتھ، جائیداد حاصل کرنے اور فروخت کرنے اور اپنے نام سے نالش کرسکتی ہے اور اس پر نالش کی جاسکتی ہے.

(۴) باضابطگی اتھارٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی.

(الف)	وزیر صحت، حکومت صوبہ خیبر پختونخوا.	صدر نشین.
(ب)	معتمد محکمہ صحت.	رکن.
(پ)	ایک تسلیم شدہ پیوند کاری ماہر	رکن.

(ت) ایک تسلیم شدہ طبی پیوندکاری ماہر رکن.

(ث) ایک تسلیم شدہ گیسٹر انالوجسٹ. رکن.

(ٹ) ایک تسلیم شدہ ہپاٹالوجسٹ رکن.

(ج) ایک تسلیم شدہ اپٹامالوجسٹ. رکن.

(چ) خیبر پختونخوا میں نجی پیوندکاری سے ایک نمائندہ. رکن.

(ح) ایک تسلیم شدہ اپناستھزیٹس رکن.

(ح) ناظم رمہتمم رکن رمعتمد.

(۵) شق (ش) میں دیئے گئے غیر سرکاری رکن کو حکومت عرصہ تین سال کے لیے منتخب کرے گی اور اسکو اس عرصہ سے پہلے دیئے گئے طریقہ کے مطابق ہٹایا جا سکتا ہے. غیر سرکاری رکن بذریعہ تحریر اپنے ہاتھ سے استعفی عہدوں سے دے سکتا ہے.

(٦) شق (پ)، (ت)، (ث)، (چ) اور (ح) میں دیئے گئے رکن کو حکومت عرصہ تین سال قابل تجدید عرصہ کے لیے مقرر کرے گی.

(۷) باضابطگی اتھارٹی تمام انسانی اعضاء کی پیوندکاری اور مختلف کمیٹیاں جو کہ اس قانون کے تحت بنائی ہو کو باضابطہ، مانیٹر اور نگرانی کرے گا.

(۸) باضابطگی اتھارٹی ایک صوبائی دفتر تسجیل اور صوبائی اور علاقائی جال قائم کرے گی معیار کا اندازہ کرنے اور پیوندکاری مراکز کا نتیجہ اور پیوندکاری بڑھانے اور فروغ دیئے گئے.

(۹) یہ رضا کارانہ طور پر عطیہ کرنے والوں اور وصول کرنے والوں کا اس انداز میں مجموعہ بنائے گی جو کہ بیان کیا گیا ہو.

(۱۰) باضابطگی اتھارٹی بذریعہ اعلامیہ سرکاری جریدہ طبی اداروں اور ہسپتالوں کو انسانی اعضاء کی پیوندکاری کے عمل کے لیے تسلیم کرے گی.

(۱۱) کوئی بھی ہپستال یا طبی ادارہ انسانی اعضاء کی اسوقت تک پیوندکاری نہیں کرے گا جب تک اسکو ذیلی دفعہ (۱۰) کے تحت تسلیم نہ کیا گیا ہو.

٦. کام کا طریقہ کار.

(۱) باضابطگی اتھارٹی تقریباً ہر تین ماہ بعد ملے گی اور باضابطگی اتھارٹی کا اجلاس اس انداز میں کیا جائے گا جو کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہو اور جب تک قواعد نہیں بنائے جانے کو اس طریقے سے جیسا کہ باضابطگی اتھارٹی تعین کرے.

(۲) ناظم/مہتمم،صدر کی ہدایت، پر باضابطگی اتھارٹی کا اجلاس بلائے گا بشرطیکہ صرخود بھی تین ارکان کی تحیر پر کسی وجہ بتانے پر باضابطگی اتھارٹی کا اجلاس بلا سکتا ہے.

(۳) صدر باضابطگی اجلاس کی صدارت کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں کوئی بھی شخص جو کہ اس نے نامزد کیا ہو باضابطگی اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کرے گا.

(۴) ایک اجلاس کے لیے کورم تمام ارکان کے ادھے ارکان ہوگا.

(۵) ایک فیصلہ موجودہ ووٹوں میں سادہ اکثریت سے لیا جائیگا.

(۶) باضابطگی اتھارٹی کا کوئی کام یا کاروائی پر سوال نہیں کیا جائیگا یا باطل نہیں کیا جا سکتا حذف کسی عہدہ کی موجودگی کی بنیاد پر یا باضابطگی اتھارٹی کی قائم ہونے میں کسی خامی پر.

۷. مہتمم کی تقرری.

(۱) باضابطگی اتھارٹی کا ایک مہتمم/ناظم ہوگا جسے حکومت ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر تقرر کرے گی ان سرکاری افسران میں سے ترجیحاً جو کہ طبی پیشہ سے وابستہ ہو اور بنیادی سکیل ۲۰ میں ہو.

(۲) جب تک کہ پہلے نہ ہٹایا جاوے ایک مہتمم/ناظم تین سال تک عہدہ پر رہے گا.

(۳) ایک مہتمم، باضابطگی اتھارٹی کے زیر اختیار، وقتاً فوقتاً باضابطگی اتھارٹی کی طرف سے کئے گوے فیصلوں اور حکمت عملی کی تعمیل کا ذمہ دار ہوگا اور قواعد کو عملی جامہ پہنانے کا جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہو.

(۴) ایک مہتمم وہ اختیارات استعمال کرے گا جو کہ اس قانون کے تحت بیان کئے گئے ہو یا جو مقرر کئے جا سکتے ہیں یا اسے تفویض کئے جا سکتے ہیں.

۸. افسران اور ملازمین کی تقرری.

فرائض منصبی سے عہدہ براہونے کے لیے باضابطگی اتھارٹی وقتاً فوقتاً ایسے افسران، اہلکار، مشیر اور صلاح کار مقرر کر سکتی ہے جو وہ پر اثر عمل کے لیے ضروری سمجھتی ہو ان شرائط پر جو وہ درست سمجھتی ہو.

۹. سرمایہ.

(۱) ایک سرمایہ قائم کیا جائے گا جو کہ خیبر پختونخوا طبی پیوندکاری باضابطگی اتھارٹی سرمایہ کے نام سے جانا جائے گا جس کا نظم ونسق اور کنٹرول باضابطگی اتھارٹی کے پاس ہوگا.

(۲) سرمایہ مشتمل ہوگا.

(الف) وفاقی یا صوبائی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً عطیہ

(ب) عوام کی بھلائی کے لیے عطیہ.

(پ) کسی دوسرے ذریعہ سے آمدن.

(ت) دوسرے ذرائع سے عطیہ

(۳) سرمایہ اس قانون کے مقصد کے لیے ہوگا، جس میں باضابطگی اتھارٹی کے معاملات کو چلانے کے اخراجات بھی شامل ہے.

(۴) سرمایہ کو اس بینک میں رکھا جائے گا اور اس انداز میں سرمایہ کاری کی جائے گی جیسا کہ باضابطگی اتھارٹی مقرر کرے.

۱۰. میزانیہ.

مہتمم ہر مالیاتی سال کے لیے، باضابطگی اتھارٹی کی منظوری کے لیے اس تاریخ اور اس طریقہ سے جو بیان کیا گیا ہے، ایک نقشہ پیش کرے گا جو کہ اندازتاً وصولی جاری اور تعمیراتی اخراجات اور وہ رقم جو کہ حکومت سے ضرورت ہو دکھائے گا.

۱۱. **حساب کتاب کی خبر گیری.**

(۱) باضابطگی اتھارٹی مالیاتی امور سے متعلق حساب کتاب کی مناسب خبر گیری اور دوسرے مالیاتی امور کا ریکارڈ جس میں اسکی آمدنی اور اخرااجات، اثاثہ اور ذمہ داریاں ہو اس طریقہ سے خبر گیری کرے گی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو.

(۲) مالیاتی سال کے آخر میں باضابطگی اتھارٹی، اس طریقہ سے جو کہ بیان کیا گیا ہو ایک باضابطگی اتھارٹی کے حساب کتاب کا ایک نقشہ بیان کرے گی جو کہ آمدن وخرچ اور آمدنی اور اخراجات پر مشتمل ہوگا.

(۳) باضابطگی اتھارٹی اپنا مالیاتی سال کا سالانہ میزانیہ بیان کئے گئے طریقہ سے منظور کرے گی

(۴) کوئی بھی خرچ جس کے لیے منظور میزانیہ میں کوئی بھی شرط بیان نہ کی گئی ہو باضابطگی اتھارٹی کے پیشگی منظوری کے بغیر خرچ نہیں کیا جائے گا.

۱۲. **حساب کی جانچ پڑتال.**

آڈیٹر جنرل پاکستان باضابطگی اتھارٹی کے حساب کتاب کی سالانہ جانچ پڑتال کرے گا.

۱۳. اس قانون کے شروع ہونے کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، باضابطگی اتھارٹی بذریعہ اعلامیہ سرکاری جریدہ ایک پیوندکاری تشخیص کمیٹی تسلیم شدہ اداروں سے بنائے گی. ہر پیوندکاری تشخیص کمیٹی مشتمل ہوگی ایک تسلیم شدہ جراحی ماہر، ایک تسلیم شدہ طبی ماہر، ایک تسلیم شدہ پیوندکار ماہر، ایک تسلیم شدہ ہرالوجسٹ ایک تسلیم شدہ نیر وفزیشن اور ایک تسلیم شدہ انسٹوسٹ جہاں موجود ع ہو اور دو ممتاز اشخاص جو کہ سماجی کاموں کے لیے اچھی شہرت رکھتے ہو.

(۲) پیوندکاری تشخیص کمیٹی کی صدارت تسلیم شدہ طبی ادارہ کا سربراہ کرے گا.

(۳) پیوندکاری تشخیص کمیٹی.

(الف) یہ یقینی بناوے گی کہ کوئی حصہ یا خلیہ کسی زندہ عطیہ کرنے والے سے پیوند کاری کمیٹی کے پیشگی اجازت کے بغیر نہیں لیا جائے گا.

(ب) کسی آدمی کی دماغی موت کا تعین کرے گی.

(پ) کسی زندہ شخص کے انسانی اعضاء کو ہٹانے کی موزونیت کا تعین کریگی باضابطہ رضامندی کے بعد کسی عضو کے حصہ کے عطیہ کرنے کے کیسسز میں یا جڑے ہوئے اعضاء میں ایک کو عطیہ کرنے میں.

(ت) تعین کریگی کسی انسانی عضو کی دوسرے جسم میں پیوند کاری کی موزونیت،

(ث) وصول کنندہ کی موزونیت کا تعین کریگی.

۱۴. پیوند کاری مانیٹرنگ کمیٹی.

(۱) باضابطگی اتھارٹی بذریعہ اعلامیہ جریدہ سرکاری ایک پیوند کاری مانیٹرنگ کمٹی بنائے گی.

(۲) پیوند کاری مانیٹرنگ کمیٹی مشتمل ہوگی.

(الف)	اضافی معتمد محکمہ صحت.	صدر.
(ب)	ایک تسلیم شدہ جراحی پیوند کاری ماہر.	رکن.
(پ)	ایک تسلیم شدہ طبی پیوند کاری کا ہر.	رکن.
(ت)	ایک تسلیم شدہ گیسٹر ونٹرالوجسٹ	رکن.
(ث)	ایک تسلیم شدہ ہپاٹالوجسٹ	رکن.
(ٹ)	ایک تسلیم شدہ اپٹامالوجسٹ	رکن.
(ج)	ڈائریکٹر محکمہ صحت خیبر پختونخوا.	رکن/معتمد.

(۳) پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی ایسے دوسرے ممبران کو بھی لے سکتی ہے جیسا کہ یہ مناسب سمجھتی ہو.

(۴) شق (ب)، (پ)، (ت) (ث) اور (ج) میں دیئے گئے ارکان کو باضابطگی اتھارٹی تین سال کے لیے مقرر کرے گی جو کہ قابل تجدید ہوسکتا ہے.

(۵) پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی.

(الف) پیوندکاری کو مانیٹرنگ کریگی اور تسلیم شدہ طبی اداروں اور ہسپتالوں کے لیے بیان کردہ پیمانہ کو قابل عمل بناوے گی.

(ب) معیاری پیوندکاری کے لیے تسلیم شدہ طبی اداروں اور ہسپتالوں کا معائنہ کریگی عطیہ کرنے والے اور وصول کرنے والی کی طبی خیال اور دوسرے معاملات جو اس سے جڑے ہوئے ہو اور ان اداروں کا معائنہ بھی کرنا جو کہ تسلیم شدہ ہونے کی خواہش رکھتے ہو.

۱۵. پیوندکاری تحقیقاتی کمیٹی.

(۱) باضابطگی بذریعہ اعلامیہ جریدہ سرکاری ایک پیوندکاری تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے جو کہ درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی.

(الف)	ڈائریکٹر جنرل طبی خدمات خیبر پختونخوا.	صدر کم معتمد.
(ب)	مانیٹرنگ کمیٹی کا ایک نامزد شخص.	رکن.
(پ)	متعلقہ ہسپتال کا ایک نامزد شخص.	رکن.
(ت)	ایک مشہور شخص اس ضلع سے جہاں پر ہسپتال واقع ہو جس کو وزیر صحت نامزد کرے گا.	رکن.

(۲) پیوندکاری تحقیقاتی کمیٹی تفتیش کرے گی اور اس قانون کے شرائط کی خلاف ورزی کے الزامات کی دیئے گئے انداز میں تحقیقات کرے گی.

۱۶. پیوندکاری اخلاقی باضابطگی کمیٹی.

(۱) باضابطگی اتھارٹی کسی مخصوص وقت یا کسی کے لیے ایک پیوندکاری اخلاقی باضابطگی کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے جب اور جہاں ضرورت ہو جو کہ دو مشہور لوگ دو طبی ماہرین اور دو مذہبی عالموں پر مشتمل ہو گی.

(۲) یہ مذہبی، ثقافتی اور اخلاقی مسائل کو جو کہ وقوع پذیر ہو سکتے ہے کو حل کرے گی.

(۳) مہتمم پیوندکاری اخلاقی باضابطگی کمیٹی کا صدر کم معتمد ہو گا.

۱۷. پیوندکاری بذریعہ پیوندکاری سرجنز اور فزیشنز کی ٹیم کی جائے گی.

(۱) انسانی اعضاء کی پیوندکاری یا کسی بھی انسانی عضور کو پیوندکاری کے لیے ہٹانے کا عمل صرف تسلیم شدہ ماہرین کے ذریعے کی جائے گی جو کہ کسی مرے ہووے آدمی کے جسم کا کوئی عضو اس کے جسم سے ہٹانے سے پہلے اس بات کی تصدیق کرے گی کہ پیوندکاری تشخیص کمیٹی سے اس بات کی تحریری تصدیق ہوئی ہے کہ اس شخص کی موت ہو گی ہے.

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مقصد کے لیے ایک شخص کو طبی اور قانونی طور پر مردہ تصور کیا جائے گا اس وقت جب کہ پیوندکاری تشخیص کمیٹی کی رائے میں جو کہ قابل قبول طبی عمل کے معیار سے جو کہ،

(الف) قدرتی سانس اور دل کا کام نہ کرنا اور ان اعضاء کو دوبارہ ہوش میں لانے کی کوشش کامیاب نہ ہو یا

(ب) دماغی مادے کے کام کا اٹل اور مستقل خاتمہ اور مستقبل میں اس کو ہوش میں لانے یا جاری امدادی طریقے ان قدرتی کاموں کو بحال کرنے میں کامیاب نہ ہو.

۱۸. <u>عطیہ کرنے والے اور وصول کرنے والے پر اثر.</u>

(۱) کسی بھی انسانی عضو کی پیوند کاری کسی عطیہ کرنے والے کی طرف سے سوائے اس کے جو کہ دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کی گئی ہو پیوند کاری تشخیص کمیٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر نہیں کی جائے گی اور حذف ان طبی اداروں اور ہسپتالوں میں کی جائے گی جو کہ دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۱۰) میں مشتہر کئے گئے ہو بشرطیکہ خیبر پختونخوا کے شہریوں کی طرف سے یہ عطیہ ملک کے دوسرے شہریوں کے لیے اس کی اجازت نہیں ہوگی لیکن یہ مخصوص حالات میں اجازت دی جا سکتی ہے جب عطیہ کرنے والے کی رضامندی سے اور تشخیص کمیٹی کی سفارشات سے جب وصول کرنے والے کی زندگی خطرے میں ہو اور اسکی زندگی اس پیوند کاری کے ذریعہ بچائے جا سکتی ہو.

(۲) کسی بھی زندہ شخص کے جسم سے کوئی بھی انسانی عضو الگ نہیں کیا جا سکتا سوائے اس مقصد کے لیے جو کہ دفعہ ۳ میں دیا گیا ہے اور کسی تسلیم شدہ طبی ادارے یا ہسپتال کی کوئی بھی پیوند کاری ٹیم کسی بھی انسانی عضو کے الگ کرنے یا پیوند کاری کے لیے کسی زندہ آدمی سے عطیہ کرنے کی ذمہ داری نہیں لے گی جب تک کہ وہ عطیہ کرنے والے کو پیوند کاری کے اثرات، پیچیدگیاں اور خطرات جو کہ ان اعضاء خلیہ اور خلیہ ہٹانے سے ہو سکتے ہے بیان نہ کرے اور اسکا نتیجہ وصول کرنے والے کو اس طریقہ سے جیسا بیان ہوا ہے.

۱۹. <u>انسانی اعضاء کی پیوند کاری یا ہٹانا کسی بھی مقصد کے لیے ممنوع ہونا سوائے علاج کے مقصد کے لیے:</u>

کوئی بھی عطیہ کرنے والا یا کوئی بھی شخص جس کو انسانی اعضاء کے الگ کرنے کا اختیار دیا گیا ہو کسی عضو کے الگ کرنے کا اختیار نہیں دے کسی بھی مقصد کے لیے سوائے علاج کے مقصد کے لیے.

۲۰. کسی اختیار کے بغیر انسانی اعضاء کے الگ کرنے کا اختیار دیا گیا ہو کسی عضو کے الگ کرنے کا اختیار نہیں دے کسی بھی مقصد کے لیے سوائے علاج کے مقصد کے لیے.

۲۰. کسی اختیار کے بغیر انسانی اعضاء کے الگ کرنے کی سزا:

(۱) جو کوئی بھی اپنی خدمات پیش کرتا ہے یا کسی بھی طبی ادارے یا ہسپتال کو اور جو کوئی پیوند کاری کے لیے انتظام کرتا ہے۔ اس میں شامل ہوتا ہے یا کسی بھی طریقہ سے انسانی عضو کو الگ کرنے میں مدد دیتا ہے کسی اختیار کے بغیر اس کو دس سال تک سزا ہو سکتی ہے اور جرمانہ جو کہ دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔

(۲) جب کوئی شخص جس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سزا ہوئی ہو ایک رجسٹرڈ طبی پریکٹشیز ہو کو اسکا نام پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کونسل کو مناسب کاروائی کے لیے بھیجا جائے گا جس میں اس کے نام کو کونسل سے رجسٹر سے تین سال تک نکالا جانا شامل ہے اگر پہلی دفعہ جرم کیا ہو اور دوسری دفعہ جرم کی صورت میں مستقل طور پر نکالا جائے گا۔

۲۱. انسانی اعضاء کی تجارتی لین دین کی سزا:

(الف) جو کسی انسانی عضو کی مہیا کرنے میں کو ادائیگی کرتے ہیں یا وصول کرتے ہے یا مہیا کرنے کی پیش کش کرتے ہیں۔ یا

(ب) یا کسی شخص کو تلاش کرتے ہیں جو کہ انسانی عضو کو ادائیگی کے ذریعہ مہیا کرنے پر رضامند ہو یا

(پ) کسی انسانی عضور کو ادائیگی کے ذریعہ مہیا کرنے کی پیش کرتا ہے یا

(ت) کسی ایسے انتظامات کو شروع کرتا ہے یا بات چیت کرتا ہے جو کہ کسی انسانی عضو کے مہیا کرنے کی ادائیگی سے متعلق ہو یا اسکو مہیا کرنے کی پیش کش سے متعلق ہو یا

(ث) کسی شخص کے جسم کی دیکھ بھال یا کنٹرول میں حصہ لیتا ہے، آیا کوئی سوسائٹی، فرم یا کمپنی جسکی سرگرمیاں یا شام ہو شروع کرنے یا بات چیت کرنے میں ان انتظامات کی جو کہ ذیلی دفعہ (ت) میں دیئے گئے ہو.

(ٹ) کسی بھی اشتہار کو شائع کرتا ہے یا تقسیم کرتا ہے یا شائع کرنے یا تقسیم کرنے کا سبب بنتا ہے.

(i) کسی انسانی عضو مہیا کرنے والے شخص کو ادائیگی کا

(ii) کسی انسانی عضو کو ادائیگی کے ذریعہ مہیا کرنے کی پیش کش کرتا ہو.

(iii) ظاہر کرتا ہو کہ اشتہار دینے والا وہ انتظامات جو کہ شق (ت) میں دیئے گئے ہے کو شروع کرنے یا بات چیت کرنے پر رضا مند ہے تو

اسکو سزا دی جائے گا جو کہ دس سال تک ہوسکتی اور جرمانہ جو کہ دس لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے.

<u>۲۲. اس قانون کی کسی دوسری شق کی خلاف ورزی کی سزا:</u>

جو کووی اس قانون کی کسی شق کی خلاف ورزی کرتا ہو یا کسی بھی قاعدے کی جو کہ اس قانون کے تحت بنا ہو یا رجسٹریشن کی کسی بھی شرط کی جو کہ اس کے تحت دی جاتی ہے جس کے لیے اس قانون میں الگ سے کوئی سزا نہیں بیان کی گئی ہو تو اسکو سزا دی جائے گی جو کہ تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو کہ تین لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں.

۲۳.	جب کوئی جرم جو کہ اس قانون کے تحت قابل سزا ہو کسی کمپنی نے کیا ہو تو اس کمپنی کا افسر اعلیٰ یا ناظم یا کوئی دوسرا شخص جو اسکو وقت اس کمپنی کا نگران تھا جب جرم کیا گیا تھا اور کمپنی کے امور چلانے کا ذمہ دار تھا اور اسی طرح کمپنی کا تو اسکو جرم کا مرتکب قرار دیا جائے گا اور اسی طرح اس کے خلاف کاروائی کی جائے گی اور سزا دی جائے گی.

بشرطیکہ کمپنی حدف جرمانہ ادا کرنے کی پابند ہوگی.

مزید براں کوئی بھی چیز جو کہ اس ذیلی شق میں دی گوی ہے ایسے کسی شخص کو قابل سزا نہیں کرے گی اگر وہ یہ ثابت کرتا ہو کہ جرم اس کے علم میں لائے بغیر کیا گیا ہے یا یہ کہ اس نے وہ اس جرم کے روکنے کی حتی الامکان کوشش کی تھی.

تشریح: اس دفعہ کے مقصد کے لیے،

(الف)	کمپنی کا مطلب ہے کوئی چیز جو کہ اجتماعی ہو اور اس میں شامل ہے ایک فرم یا الگ لوگوں کی کوئی دوسری شرکت رانجمن،

(ب)	فرم کے منتظم کا مطلب ہے فرم میں حصہ دار.

۲۴.	اپیل:

کوئی بھی شخص جو کہ پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی کے کسی حکم سے ناراض ہو تو وہ تیس دن کے اندر اندر جب حکم پاس کیا گیا ہو، باضابطگی اتھارٹی کو اپیل کر سکتا ہے جس کا فیصلہ حتمی ہوگا.

۲۵.	جرائم کی اختیار سماعت ر دست اندازی:

(۱)	کوئی بھی عدالت جو کہ مجسٹریٹ درجہ اول جس کو کہ ضابطہ فوجداری ۱۹۹۸ء (قانون ۷، ۱۹۹۸ء) دفعہ ۳۰ کے تحت اختیارات دیئے گئے ہو سے ادنی ہو اس قانون کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی.

(۲) کوئی بھی عدالت کسی بھی جرم کی جو کہ اس قانون کے تحت ہو سماعت نہیں کرے گی سوائے ایک استغاثہ کے جو کہ تحریری ہوگا اور جو ہوگا.

(الف) پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی یا اس کے معتمد کی طرف سے

(ب) ایک ناراض شخص جس نے کہ ایک نوٹس دیا ہو جس کی معیاد نوے دن سے کم نہ ہو اس طریقے سے جو کہ مقرر کیا گیا ہے پیوندکاری مانیٹرنگ کمیٹی کو اس مبینہ جرم کی اور اس کے استغاثہ دائر کرنے کے ارادہ کی.

۲۶. صحت کی حفاظت:

(۱) عطیہ کرنے والا ایک سماجی طبی بیمہ کی اسکیم رکھے گا مفت طبی خدمات کے لیے ان حالات میں جب کہ عطیہ کرنے کے بعد باقی ماندہ عضو کام کو نہیں کرتا او عر ایک سماجی بیمہ موت اور مفروری کی صورت میں مقرر کردہ طریقہ میں.

(۲) یہ ہسپتال جو کہ غیر رشتہ داری پیوندکاری کا انتظام کرتا ہے ذمہ دار ہوگا کہ وہ عطیہ کرنے والے کو مفت طبی حفاظت اور علاج مہیا کرے اس کی تمام زندگی میں کسی بھی پیچیدگی سے جو کہ اس پیوندکاری سے پیدا ہو

(۳) وصول کرنے والا طبی حفاظت کا طریق کار رکھے گا پیوندکاری کے بعد کی حفاظت کے لیے اس طریقہ سے جو کہ مقرر کیا گیا ہے.

(۴) زکواہ بیت المال، غیر حکومتی تنظیمیں، مخیّر حضرات کو صحت کی حفاظت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے.

استثناء:

نہ تو کسی انسانی عضو کو الگ کرنے کے لیے کسی سہولت کو دینا کسی عطیہ کرنے والے کے جسم سے جو کہ مرا ہو یا زندہ ہو اس قانون کے شرائط کے مطابق اور نہ کسی مرے ہوئے شخص کے جسم سے کسی انسانی عضو کو احتیاط سے الگ کرنے سے اس اختیار کی پیروی میں کو زیر دفعہ ۲۹۷ تعزیرات پاکستان (قانون XLV ۱۸۶۰ء) ایک قابل سزا جرم تصور کیا جائے گا.

۲۸. تفویض:

باضابطگی اتھارٹی بذریعہ عمومی یا خصوصی حکم کسی صدر یا رکن یا ایک ماہر مشیر، صلاح کار یا باضابطگی اتھارٹی کے کسی دوسرے افسر کو اس قانون کے تحت اپنے کوئی اختیارات دے سکتی ہے ان شرائط اور پابندیوں کے تحت جو کہ مقرر کی جا سکتی ہے.

۲۹. احکامات جاری کرنے کا اختیار:

حکومت جب اور جہاں یہ ضروری تصور کرے یا باضابطگی اتھارٹی کو ہدایات دے سکتی ہے جو کہ زیر دفعہ ۵ بنائی گئی ہو کسی بھی معاملہ کے متعلق جو کہ پیوندکاری سے متعلق ہو یا سرمایہ کے ضابطہ سے متعلق ہو، اگر کوئی سوال پیدا ہوتا ہے کہ کوئی معاملہ حکمت عملی کا معاملہ ہے کہ نہیں تو اس صورت میں حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا.

۳۰. سالانہ رپورٹ:

(۱) تسلیم شدہ ادارے باضابطگی اتھارٹی کے سامنے ہر مالی سال کے لیے اپنی سرگرمیوں اور حساب کتاب کی سالانہ رپورٹ پیش کرینگے.

(۲) باضابطگی اتھارٹی اپنی سرگرمیوں اور حساب کتاب کی سالانہ رپورٹ ہر مالی سال کے لیے حکومت کو پیش کریگی اور اسکو لوگوں کی معلومات کے لیے شائع کرنے کے لیے اقدامات کریگی.

۳۱. <u>مسترد ہونے کا اثر:</u>

باوجود اس کے کوئی بھی چیز جو کہ خلاف ہو جو شامل ہو کسی بھی دوسرے قانون میں جو کہ موجود وقت کے لیے نافذ العمل ہو تو اس قانون کے شرائط اس کو مسترد کرنے کا اثر رکھے گے اور ایسے کسی قانون کی شرائط جو کہ اس قانون کی حد تک مخالف/متضاد ہو تو وہ اپنا اگر نہیں رکھے گی۔

۳۲. <u>ان اعمال سے حفاظت/پناہ جو کہ نیک نیتی سے کیئے گئے ہو۔</u>

(۱) کوئی بھی دعوی، استغاثہ یا دوسری قانونی کاروائی کسی بھی شخص کے خلاف کسی کام کے لیے نہیں کی جائے گی جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا جس کے کرنے کا ارادہ اس قانون کے کسی شرط کی تعمیل کے تحت کیا گیا ہو یا قواعد جو کہ اس کے تحت بنے ہو۔

(۲) کوئی بھی دعوی یا دوسری قانونی حکومت کے خلاف نہیں کی جائے گی کسی بھی نقصان کے لیے جو کہ ہوا ہو یا جس کے ہونے کا خدشہ ہو کسی بھی چیز کے لیے جو کہ مناسب اختیاط سے نیک نیتی میں کیا گیا ہو یا اس قانون کے کسی شرط کی تعمیل کے تحت کیا گیا ہو۔

۳۳. قواعد بنانے کا اختیار:

حکومت بذریعہ اعلامیہ جریدہ سرکاری اس قانون کے مقصد کو جاری رکھنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

۳۴. <u>مشکلات کو ہٹانے کے لیے:</u>

اگر اس قانون کی کسی شرط کو موثر بنانے کے لیے کوئی مشکل پیش آتی ہے تو حکومت ایسا حکم کر سکتی ہے جو کہ مناسب سمجھے جو کہ یا مشکل کو ہٹانے کے مقصد کے لیے قرین مصلحت ہو۔

۳۵. <u>تنسیخ:</u>

انسانی اعضاء اور خلیوں کی پیوندکاری کا قانون ۲۰۱۰ء (قانون نمبر ۷، ۲۰۱۰ء صوبہ خیبر پختونخوا) کی حد تک بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔